سوال

(185) کیاایک بکری کی ادھار کی صورت میں دو بکریوں سے بیع جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایک بکری کی اس طرح بیع جائز ہے کہ مثلاًبیس سال یااس سے زیادہ مدت بعد دویاتین بکریاں دی جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق معین اور حاضر حیوان کی بیع ایک یا ایک سے زیادہ حیوانوں کے ساتھ جائز ہے جب کہ مدت معلوم ہواورمدت خواہ قریب ہویا بعیداورخواہ متبادل حیوانوں کو قسطوں کی صورت میں اداکیا جائے جب کہ بطور ثمن اداکئے جانے والے جانوراپنی صفات کے ساتھ ممتاز ہوں۔۔۔۔خواہ جانور فروخت شدہ جانورکی جنس سے ہویاکسی اورجنس سے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے ایک اونٹ خریداکہ جب آپؐ کے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے توآپؐ دوااداکریں گے۔''(حاکم و بیہقی۔۔۔اس حدیث کی سند کے رجال ثقہ ہیں)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص302

محدث فتویٰ